



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر واقعی جادو ہو گیا تھا؟ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صحیح بخاری "باب السحر" میں موجود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جادو کیا گیا تھا لیکن اس کا اثر صرف حافظہ پر تھا عقل پر نہیں تھا اس لیے تو اس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی تھی جس میں جادو کی کیفیت سے آگاہ کیا گیا اگر عقل پر اثر ہوتا تو وحی بلا فائدہ تھی چنانچہ حدیث میں تصریح ہے۔

(حتیٰ انہ لیغفل الیہ انہ فعل الشیء وما فعلہ) صحیح البخاری کتاب الطب باب السحر (ح: ۵۷۶۶)

یعنی "یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ میں نے فلاں کام کر لیا ہے۔ اور درحقیقت کیا نہ ہوتا اس کی تشریح میں شیخنا محدث روپڑی رقمطراز ہیں۔ ان الفاظ سے دو باتیں ثابت ہونیں ایک یہ کہ جادو کا اثر حافظہ پر تھا عقل پر نہ تھا کیونکہ کام کرنے نہ کرنے کے متعلق یاد نہ رہنا یہ حافظہ کا کام ہے اور حافظہ اور عقل دو قسمیں الگ الگ ہیں یکے کے متعلق دوسرے میں حافظہ قوی ہوتا ہے اور عقل کم اور معر ہو کر عقل بڑھ جاتی ہے اور حافظہ میں فرق آجاتا ہے پس حافظہ پر اثر ہونے سے لازم نہیں آتا کہ عقل پر بھی اثر ہو دوسری بات ان الفاظ سے یہ معلوم ہوتی کہ حافظہ پر اثر سے مراد یہ نہیں کہ آپ کو معاذ اللہ قرآن مجید بھول گیا ہو یا اس طرح کا کوئی اور نقصان ہو گیا ہو بلکہ یہ صرف اس حد تک تھا کہ جزوی فعل میں کبھی بھول چوک ہو جاتی اور جزوی فعل میں بھول چوک معمولی بات ہے مثلاً نماز میں آپ کئی دفعہ رکعتیں بھول گئے اور فرمایا۔

(النسی کما تنسون) صحیح بخاری کتاب الصلاة باب التوجہ نحو القبلة حیث کان (401) صحیح مسلم کتاب المساجد باب السجود (۱۲۷۴)

"یعنی" جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔

بتلخیص! یہ بھولنا کوئی دین میں نقصان دہ تھا پس اگر جادو کے اثر سے عام بھولنے کی نسبت کسی قدر زیادہ بھول چوک ہو جاتی ہے تو یہ بھی دین کے منافی نہیں بلکہ بعض روایات میں اس جزوی فعل کی تعین بھی آئی ہے حافظ ابن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "بعض لوگ کہتے ہیں کہ حدیث میں وارد یہ ہے کہ آپ کو اپنی بیویوں کے پاس آنے کا خیال آتا مگر آئے نہ ہوتے اور ایسا خیال خواب میں بہت آتا ہے پس بیداری میں بھی کوئی بغیر نہیں۔" میں کہتا ہوں یعنی حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کو جو کچھ بعض نے حدیث کی مراد بیان کی ہے یہ بعض روایتوں میں صریحاً آیا ہے کہ آپ کو اپنی بیویوں کے پاس آنے کا خیال آتا مگر آئے نہ ہوتے اور ایک روایت کے الفاظ یوں ہیں۔

(حتیٰ کاد ینکبصرہ) قال ابن حجر عن سعید بن المسیب عند عبد الرزاق مرسل الخ الباری (10/۲۲۷) شرح الحدیث (۵۷۶۳)

"یعنی" جادو کے اثر سے قریب تھا کہ آپ کی بصارت میں فرق آجائے

ان روایتوں سے معلوم ہوا کہ جادو کا اثر آپ کے بدن پر ایسا ہی تھا جیسے ظاہری امراض سے بدن میں کمزوری آجاتی ہے اور اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اشیاء وغیرہ بند ہو جاتی ہیں مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو، (فتاویٰ اہل حدیث) (186/1-187)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 584

محدث فتویٰ

